سوال

(443) کیا توبہ کے بعد حرام آمدن حلال ہوجاتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مال زن فاحشہ کا جوزنا کی اجرت سے زیور ونقد جمع کیا ہے، آیا یہ مال بعد توبہ اور اسلام لانے اس کے حلال وپاک ہوگا یا دوام کے واسطے حرام وناپاک رہے گا اور بھی جواس کے شوہر نے زیور وغیرہ بعد نکاح دیا ہے، وہ بھی کوئی اچھی کمائی حلال طور سے نہیں، نیز بعد مرنے اس کے شوہر کے جواس کے شوہر کے وارثان نے اس کا مشاہرہ مقرر کردیا ہے، وہ بھی ایسا حلال مال نہیں ہے، پس اب عورت ان سب مال کو کیا کرے اور اس کی ماں بہن بھی اسی قسم کی ہیں، ان کی بھیجی ہوئی چیزوں کو کھالے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص نے حرام پیشہ سے کچھ کمایا ہو، اگر اس کمائی سے کوئی حق العباد متعلق نہ ہوتو وہ کمائی خود اسی کھانے والے کے حق میں حرام ہے، نہ کہ دوسروں کے حق میں، یعنی اگر وہ کھانے والا اس کمائی میں سے کسی دوسرے کو کچھ بعوض یا بلا عوض دے تو اس دوسرے کے حق میں بھی وہ سب حلال ہوجاتا ہے۔

فَمَن جاءَهُ مَوعِظَةٌ مِن رَبِّهِ فَانتَهىٰ فَلَهُ ما سَلَفَ ... ٢٧٥ ... سورة البقرة

''پھر جس کے پاس اس کے رب کی طرف سے کوئی نصیحت آئے، پس وہ باز آجائے تو اسی کے لیے جو ہوچکا''

إِلّا مَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صـٰلِحًا فَأُولـٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّـٔاتِهِم حَسَنـٰتٍ وَكانَ اللَّهُ غَفورًا رَحيمًا ... ٧٠ ... سورة الفرقان

''مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا اور عمل کیا، نیک عمل تو یہ لوگ ہیں، جن کی برائیاں نیکیوں میں بدل دے گا اور اللہ ہمیشہ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔''

تو جو زیور اس عورت کے پاس حرام پیشہ سے حاصل کیا ہوا ہے، چونکہ وہ سچے طور سے اس پیشے سے تائب ہوچکی ہے، اب وہ سب اس کو حلال ہوگیا۔ اس کو جس اچھے مصرف میں چاہے صرف کرے، اسی طرح وہ زیور جو اس کے شوہر نے اسے دیا ہے جو بعد مرنے شوہر کے اس کے وارثوں نے اس کا مشاہرہ مقرر کردیا ہے یا جو اس کی ماں بہن اس کے پاس بھیج دیں، وہ سب اس کو حلال ہے، بشرطیکہ یہ اس کو معلوم نہ ہو کہ کوئی حق العباد اس مال سے متعلق ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری]

كتاب الاطعمة، صفحہ: 680

محدث فتویٰ